# قرارداد

اسلام آباد: مورخہ 6 اپریل 2023

☆ یہ کہ مورخہ 28 مارچ 2023 کو معزز ایوان کی منظور کردہ قرارداد میں از خود نوٹس کیس نمبر 1 / 2023 میں سپریم کورٹ کے چار جج صاحبان کے اکثریتی فیصلے کی تائید کرتے ہوئے اس پر عمل درآمد اور اعلیٰ عدلیہ سے سیاسی و انتظامی امور میں بے جا مداخلت سے گریز کا مطالبہ کیا تھا۔ اکثر حلقوں نے بھی فل کورٹ کی تشکیل کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اِسے منظور نہیں کیا گیا، نہ ہی ایک کے سوا دیگر سیاسی جماعتوں کا موقف ہی سُنا گیا۔ پارلیمنٹ کی اس واضح قرارداد اور سپریم کورٹ کے چار جج صاحبان کے اکثریتی فیصلے کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے تین رکنی مخصوص بینچ نے اقلیتی رائے مسلط کر دی جو سپریم کورٹ کی اپنی روایات، نظائر اور طریقہ کار کی بھی خلاف ورزی ہے۔ اکثریت پر اقلیت کو مسلط کر دیا گیا ہے، تین رکنی اقلیتی بینچ کے فیصلے کو پارلیمان مسترد کرتی ہے اور آئین و قانون کے مطابق اکثریتی بینچ کے فیصلے کو نافذ العمل قرار دیتی ہے۔

☆ یہ اجلاس آئین پاکستان کے آرٹیکل 184 (3) کے تحت دائر مقدمات کو فل کورٹ میٹنگ کے فیصلوں تک سماعت کے لئے مقرر نہ کرنے کے عدالت عظمیٰ کے تین رکنی بینچ کے فیصلے کی تائید کرتا ہے اور ایک ایگزیکٹو سرکلر کے ذریعے اس پر عملدرآمد روکنے کے اقدام کو گہری تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے۔ یہ ایوان اُسی عدالتی فیصلے کو عجلت میں ایک اور متنازعہ بینچ کے روبرو سماعت کے لئے مقرر کرنے اور چند منٹوں میں اس پر فوری فیصلے پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے کہ ایسا عمل سپریم کورٹ کی روایات اور نظائر کے صریحاً خلاف ہے۔ لہذا یہ ناقابل قبول ہے۔

☆ یہ ایوان سیاسی معاملات میں بے جا عدالتی مداخلت پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ حالیہ اقلیتی فیصلہ ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا کر رہا ہے اور وفاقی اکائیوں میں تقسیم کی راہ ہموار کر دی گئی ہے۔ لہذا، یہ ایوان ملک میں سیاسی اور معاشی استحکام کے لئے آئین اور قانون میں درج ~~سرحہ~~ طریقہ کار کے عین مطابق ملک بھر میں ایک ہی وقت پر عام انتخابات ~~کرانے~~ کے انعقاد کو ہی تمام مسائل کا حل سمجھتا ہے۔

☆ یہ ایوان تین رکنی بینچ کا اقلیتی فیصلہ مسترد کرتے ہوئے وزیراعظم اور کابینہ کو پابند کرتا ہے کہ اِس خلافِ آئین و قانون فیصلہ پر عمل نہ کیا جائے۔ CP No. 5/2023 ~~میں~~

☆ یہ ایوان دستور کے آرٹیکل 63 اے کی غلط تشریح اور اسے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے ذریعے از سر نو تحریر کئے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ عدالت عظمیٰ کا فل کورٹ اس پر نظر ثانی کرے۔

☆☆☆☆☆

Adopted
6.4.23